السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے حجر اسماعیل کے اندر سے طواف کیا، سعی کی، احرام کھول دیا اور گھر جا کر اپنی بیوی سے صحبت کرلی تو کیا اسے اس کا گناہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عمرہ فاسد ہے کیونکہ اس کا طواف صحیح نہیں ہے۔ اسے چاہیے کہ دوبارہ طواف اوو ور سعی کرے، بال منڈوائے اور دم دے۔ دم کا مطلب یہ ہے کہ عمرہ کی تکمیل سے پہلے اس نے اپنی بیوی سے صحبت کرلی ہے، اس کی وجہ سے مکہ مکرمہ میں ایک بکری ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کردے، نیز اس نے حجر کے اندر سے جو طواف کیا ہے، وہ بھی صحیح نہیں کیونکہ یہ ضروری ہے کہ طواف حجر کے باہر سے کیا جائے۔۔۔ حجر کے اندر سے طواف کرنے کی وجہ سے اس کا یہ عمرہ فاسد ہوگیا ہے لہذا اسے صحیح عمرہ کرنا چاہیے اور اس کے لیے اسی میقات سے احرام باندھنا چاہیے جس سے اس نے پہلے احرام باندھا تھا، نیز بیوی سے صحبت کی وجہ سے اس نے اپنے عمرہ کو جو فاسد کرلیا ہے لہذا اس پر واجب ہے کہ دوبارہ عمرہ کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی